بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴ — تار کا پتہ:- ڈیلی الفضل ربوہ

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

یوم یکشنبہ

فی پرچہ دس پیسے

۸ رمضان المبارک ۱۳۸۲ھ

ربوہ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

جلد ۵۲/۱۷ | ۳ تبلیغ ۱۳۴۲ھش | ۳ فروری ۱۹۶۳ء | نمبر ۳۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲ فروری بوقت ۸½ بجے صبح

کل دوپہر سے شام تک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو بے چینی کی تکلیف زیادہ رہی۔ رات نیند آگئی۔ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲ فروری۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:

"طبیعت تا حال پہلے جیسی ہی ہے۔ رات بے چینی اور بے خوابی میں گذرتی ہے"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو اپنے فضل سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲ فروری۔ کل یہاں نماز جمعہ مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی۔ خطبہ میں آپ نے قرآن مجید کی آیت شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ الخ کی تلاوت کرنے کے بعد اس کی لطیف تفسیر بیان کی اور اس طرح رمضان کی نہایت درجہ عظیم الشان برکات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ — مسجد مبارک میں رمضان کے مبارک ایام

(باقی صد پر)

ربوہ میں اوقات سحر و افطار

دن	انتہائے سحر	وقت افطار
۷ رمضان بروز ہفتہ	-	۵-۴۵
۸ " " اتوار	۵-۳۷	۵-۴۶

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

جذبات اور گناہ سے چھوٹ جانے کیلئے اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں پیدا کرنا چاہیئے

جب خدا کی عظمت اور جبروت دل میں بیٹھ جائے تو گناہ دُور ہو جاتے ہیں

"جذبات اور گناہ سے چھوٹ جانے کے لئے اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں پیدا کرنا چاہیئے۔ جب سب سے زیادہ خدا تعالیٰ کی عظمت اور جبروت دل میں بیٹھ جائے تو گناہ دُور ہو جاتے ہیں۔ ایک ڈاکٹر کے خوف دلانے سے بسا اوقات لوگوں کے دل پر ایسا اثر ہوتا ہے کہ وہ مر جاتے ہیں تو پھر خوفِ الٰہی کا اثر کیونکر نہ ہو۔ چاہیئے کہ اپنی عمر کا حساب کرتے رہیں۔ ان دوستوں اور رشتہ داروں کو یاد کریں جو انہیں میں سے نکل کر چلے گئے۔ لوگوں کی صحت کے ایام یونہی غفلت میں گزر جاتے ہیں۔ ایسی کوشش کرنی چاہیئے کہ خوفِ الٰہی دل پر غالب رہے جب تک انسان طولِ امل کو چھوڑ کر اپنے پر موت وارد نہ کر لے تب تک اس سے غفلت دُور نہیں ہوتی۔" (ملفوظات جلد دوم صفحہ ۲۹۵ و ۲۹۶)

تفسیر سورۃ بقرہ کے متعلق

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ — ھو الناصر

احباب جماعت! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سورۃ بقرہ کے نو رکوع کی تفسیر بہت دیر ہوئی شائع ہو چکی تھی۔ اب الشرکۃ الاسلامیہ نے میری اجازت سے سورۃ بقرہ کی بقیہ تفسیر جو میرے درسوں کے نوٹوں پر مشتمل ہے شائع کر دی ہے۔ امید ہے کہ باقی پاروں کے نوٹ بھی جلد شائع ہو جائیں گے۔ احباب جماعت کو چاہیئے کہ وہ اس تفسیر کو خود پڑھیں اور دوسروں کو پڑھنے کے لئے دیں تا کہ خدا تعالیٰ کے کلام کی زیادہ سے زیادہ اشاعت ہو۔

خاکسار:- مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ۳۱/۱/۶۳

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

دارالافتاء ربوہ

چند سوال اور اُن کے جواب

(از مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب ناظم دارالافتاء ربوہ)

سوال

صبح کی اذان میں الصلوٰۃ خیر من النوم کے الفاظ کب شامل ہوئے؟

جواب

ابوداؤد اور مسند احمد کی روایت ہے کہ حضرت بلالؓ اذان کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اطلاع دینے جایا کرتے تھے کہ لوگ آگئے ہیں حضور نماز کے لئے تشریف لے آئیں ایک دن صبح کی اذان کے بعد جب بلالؓ حضورؐ کے گھر گئے تو انہیں بتایا گیا کہ آپ سو رہے ہیں۔ بلالؓ نے بلند آواز سے کہا الصلوٰۃ خیرٌ من النوم حضور کو یہ الفاظ پسند آئے اور صبح کی اذان میں انہیں شامل کر دیا گیا۔

مؤذنِ مکہ حضرت ابو محذورہؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے درخواست کی کہ حضور مجھے اذان سکھائیں۔ چنانچہ آپ نے مجھے اذان سکھلائی اور فرمایا کہ جب صبح کی اذان دینے لگو تو حی علی الفلاح کے بعد دو دفعہ الصلوٰۃ خیر من النوم بھی کہا کرو۔ ان روایات سے ظاہر ہے کہ یہ الفاظ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہی اذان میں شامل ہو چکے تھے اور یہی واقعہ صحیح ہے۔

سوال

جو لوگ دیر تک اپنی لڑکیوں کو بٹھا رکھتے ہیں اور ان کی شادی نہیں کرتے ان کے بارہ میں اسلام کی ہدایت کیا ہے؟

جواب

اسلام نے اس بات کو پسند کیا ہے کہ لڑکی کے بالغ ہوتے ہی اس کی شادی کر دی جائے بلکہ ایک حدیث میں آتا ہے کہ جو لوگ اپنی بالغ لڑکی کو بٹھائے رکھتے ہیں اور اس کی شادی نہیں کرتے اگر اس عمر میں اُس سے کوئی گناہ سرزد ہو جائے تو اس گناہ کی ساری ذمہ داری اس کے والد پر عائد ہوگی۔ اسی طرح کی ذمہ داری نوجوان لڑکے کی شادی کے متعلق بھی باپ پر عائد ہوتی ہے۔ (مشکوٰۃ ص۲۷۱)

سوال

جہیز کے بارہ میں اسلام کی ہدایت کیا ہے؟

جواب

والدین کے لئے اپنی لڑکی کو جہیز دینا ضروری نہیں اور نہ ہی لڑکا یا خاوند اس کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ ہاں یہ مستحسن ہے کہ والدین اپنی استطاعت کے مطابق اسراف اور رواج سے بچتے ہوئے بعض گھریلو ضروریات کی چیزیں بطور جہیز اپنی لڑکی کو دیں تاکہ نیا گھر بسانے کی صورت میں ان کی لڑکی گھر کی عام ضروریات کے بارہ میں کسی وقت سے دوچار نہ ہو۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت فاطمہؓ کو شادی کے موقع پر بستر کی چادر، مشکیزہ اور تکیہ وغیرہ بطور جہیز دیا تھا۔ (النسائی ص۸۳ ج۲)

سوال

دیور سے پردہ کے بارہ میں ایک فتویٰ الفضل میں شائع ہوا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے گھریلو تعامل کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مسئلہ کی مزید توضیح و تشریح کی جائے۔

جواب

الفضل ۱۲ جولائی ۱۹۳۶ء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے اس کی خود وضاحت شائع ہوئی ہے جو درج ذیل ہے۔

سوال ۱

اس وقت عام رواج کے مطابق دیور بہنوئی۔ چچا یا ماموں کے لڑکوں یا اسی طرح کے نزدیکی رشتہ داروں سے پردہ نہیں کیا جاتا؟

جواب

ان سے پردہ ہے ہاں یہ پردہ دوسروں سے کم ہے یعنی کم سے کم پردہ ہے وہ ان سے ہے۔

سوال ۲

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں حضرت اقدس کا کیا طریق تھا اور اس وقت حضور کے خاندان میں کیا طریق ہے؟

جواب

جواب ۱ کے مطابق ہے۔

سوال

فریقین کی رضامندی سے منگنی پختہ ہو گئی لیکن بعد میں لڑکے والوں نے کوئی اور رشتہ پسند کر کے شادی کر لی۔ کیا اس سے لڑکی والوں کی عزت میں فرق نہیں آئے گا اور اس طرح لڑکی والوں کی شہرت کو جو نقصان پہنچا ہے۔ اس کا ازالہ کس طرح ہوگا اور ان کی بدنامی کا کون ذمہ دار ہوگا؟

جواب

دنیا کی زندگی دو دائروں میں گھومتی ہے قانونی دائرہ اور اخلاقی دائرہ۔ قانونی دائرہ کی زندگی پر اللہ تعالیٰ نے ایک حد تک انسان کو بھی اختیار دیا ہے اور اُسے اجازت دی کہ جو اس دائرہ کی خلاف ورزی کرے اسے مناسب سزا دی جائے۔

اخلاقی دائرہ کی زندگی میں خلاف ورزی کرنے والے کو سزا دینے کا اختیار اللہ تعالیٰ نے صرف اپنے ہاتھ میں رکھا ہے۔ وہ نیتوں اور ارادوں کو دیکھ کر ایسی کوتاہیوں کی سزا دیگا۔ طے شدہ منگنی کو توڑنا ایک اخلاقی جرم ہے اور اس کی سزا اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ میں رکھی ہے اور اس نے انسانی حکومت و اقتدار کو اس جرم کی سزا دینے کا اختیار نہیں دیا۔ علاوہ ازیں انسان جب مباحات کے دائرہ میں ایک اقدام اپنی مرضی اور اختیار سے کرتا ہے تو اس کے نیک و بد نتائج کے لئے بھی اسے تیار رہنا چاہئیے۔ منگنی کا عہد ایک اختیاری اور اخلاقی عہد ہے اس کے کوئی قانونی نتائج نہیں۔ پس اگر بعد میں لڑکے والے بدعہدی کرتے ہیں تو اس کا کم و بیش ناخوشگوار اثر لڑکے والوں پر پڑے گا اور اگر لڑکے والے پھرتے ہیں تو لڑکی اور اُس کا خاندان اس سے متاثر ہوگا اور یہ اثرات دونوں کے لئے متوقع ہیں۔ لہٰذا یہ قدم اٹھاتے ہوئے انہیں ان اثرات کیلئے بھی تیار رہنا چاہئیے اور سمجھنا چاہئیے کہ اس دائرہ میں قانونِ تعزیر ہی...

ایک ضروری تحریک

(از حضرت سیدہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجلس خدام الاحمدیہ نے احمدی بچوں اور بچیوں کی تربیت کے لئے رسالہ تشحیذ الاذہان جاری کیا ہے مگر افسوس ہے کہ احباب جماعت کی اس کی طرف کوئی خاص توجہ نہیں۔ ہمارے سامنے اس وقت سب سے بڑا کام اپنی اولادوں کی تربیت ہے تاکہ یہ بچے جب بڑے ہوں تو اسلام کے جانباز سپاہی ثابت ہوں۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

كلكم راع وكلكم مسئول عن رعيته

ہم میں سے ہر شخص اپنی اولاد کی تربیت کا ذمہ دار ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے بچہ کو اسلام کے عقائد۔ احکام اور تاریخ سے واقف کرائے۔ تشحیذ الاذہان کے مطالعہ سے یہ غرض پوری ہو جاتی ہے۔ خاص پر وہ لوگ جو مرکز سے باہر رہتے ہیں اور سکولوں میں ان کے بچوں کی دینی تعلیم کا انتظام نہیں انہیں چاہئیے کہ وہ رسالہ تشحیذ اپنے بچوں کے لئے منگوائیں تا ان کے بچے اپنے مذہب کی گہری واقفیت حاصل کر سکیں۔ پس اس نوٹ کے ذریعہ میں احباب جماعت کو توجہ دلاتی ہوں کہ وہ اپنے بچوں کے نام رسالہ تشحیذ الاذہان ضرور جاری کروائیں یہ رسالہ لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے یکساں مفید ہے۔ اس طرح لجنات کی عہدہ دار بھی ناصرات کے لئے یہ رسالہ جاری کروائیں اور اپنی لجنات کی ممبرات کو بچیوں کے لئے یہ رسالہ خریدنے کی طرف توجہ دلائیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

مجلس شوریٰ کے ایجنڈے کے متعلق
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ

مجلس شوریٰ کے ایجنڈے کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یہ فیصلہ فرمایا ہوا ہے کہ:۔

"مقامی انجمنوں کا ہر ممبر جو مجلس مشاورت میں کوئی تجویز پیش کرنا چاہتا ہے۔ وہ سب سے اوّل اپنی تجویز اپنی مقامی انجمن میں پیش کرے۔ وہاں اگر کثرت رائے اس کی مؤید ہے تو وہ مقامی انجمن مرکز کے صیغہ متعلقہ سے اس کے متعلق خط و کتابت کرے۔ اگر صیغہ متعلقہ کی طرف سے خطوط کے آنے جانے کے عرصہ کو نکال پندرہ دن کے اندر مقامی جماعت کو کوئی جواب نہ جائے تو مقامی انجمن اس تجویز کو اپنی طرف سے پیش کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہٖ کی خدمت میں ارسال کر سکے گی۔ اگر صیغہ کا جواب پندرہ دن کے اندر اندر چلا جائے تو صیغہ کا یہ جواب مقامی انجمن کے سامنے پیش ہوگا۔ پھر اگر مقامی انجمن اس تجویز کو مجلس مشاورت میں پیش کرنا چاہے تو جس صورت میں مقامی انجمن اس تجویز کو پیش کرنا ضروری سمجھے وہ تجویز حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت میں ارسال کر دے۔ پھر آپ کی منظوری حاصل ہونے کے بعد وہ تجویز صیغہ متعلقہ کی رائے کے ساتھ مجلس مشاورت میں پیش ہو۔" (رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۹ء۔ ص۱۱۰-۱۰۹)

جماعتیں مجلس مشاورت کے لئے تجاویز بھجواتے وقت مندرجہ بالا فیصلہ مشاورت کو ملحوظ رکھیں اور افراد براہ راست اپنی تجاویز شوریٰ کے لئے نہ بھجوائیں۔ (سیکرٹری مشاورت)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳ فروری ۱۹۶۳ء

فرقوں کے تنازعات کا تصفیہ

ہفت روزہ "دعوت" لاہور میں ایک اداریہ "نصاب دینیات اور ماتمی جلوسوں کے لئے شیعہ حضرات کی علیحدہ حد بندی" کے طویل عنوان کے تحت شائع ہوا ہے۔ ہمارے نزدیک شیعہ سنی تنازعات کو حدود میں لانے کا یہ بھی ایک حد تک مؤثر طریق ہے جس کا اظہار اس متوازن اداریہ میں کیا گیا ہے۔ چنانچہ اداریہ ان الفاظ سے شروع کیا گیا ہے:۔

"سیدنا حضرت امام حسین رض کی عظیم شہادت کے متعلق اہل سنت اور شیعہ حضرات کا نقطۂ نظر بنیادی طور پر مختلف ہے۔ حقائق و مقاصد کے لحاظ سے بھی اور نتائج و عوارض کے اعتبار سے بھی ان دونوں طبقوں کا انداز فکر اور طریق عمل اصولی طور پر مختلف چلا آرہا ہے۔ بہت سے ایسے اعمال ہیں جنہیں ایک طبقہ عبادات سمجھ کر کرتا ہے۔ اور دوسرا طبقہ اپنے دینی معتقدات میں اسے ایک گناہ سمجھتا ہے۔ اس وقت ہمیں کسی کے موقف پر تنقید یا کسی کے دلائل کی تردید کرنا مقصود نہیں ہر طبقے کو اپنے اپنے معتقدات پر زندہ رہنے کا پورا حق حاصل ہے اور کوئی دوسرا فریق اس سے یہ حق سلب نہیں کر سکتا۔"

(دعوت یکم فروری ۱۹۶۳ء)

اس میں جو اصول بیان کیا گیا ہے وہ وہی اصول ہے جس کا اعلان قرآن کریم نے کئی پیرایوں سے اور نہایت سچے سچے مختصر الفاظ میں کیا ہے اور حقیقت یہ ہے کہ آج مہذب دنیا جو ضمیر آزادی کی علمبردار بنتی ہے اسلام ہی سے متاثر ہو کر اس نتیجہ پر پہونچی ہے کہ

(۱) لا اکراہ فی الدّین

(۲) فمن شاء فلیؤمن و من شاء فلیکفر

(۳) لکم دینکم ولی دین

(۱) دین میں کوئی جبر نہیں (۲) جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے انکار کر دے (۳) تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

یہ وہ عظیم الشان اصول ہے کہ اس کے بغیر دنیا میں امن قائم نہیں ہو سکتا اگر آج تمام دنیا اس اصول کو کما حقہ مان لے تو دنیا سے بہت سے تنازعات ختم ہو سکتے ہیں۔ ہم نے مسلمانوں کے فرقوں کو بارہا اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اگر وہ اتحاد بین المسلمین کی آرزو رکھتے ہیں تو ان کو اختلاف عقائد کی برداشت کا حوصلہ پیدا کرنا چاہیئے۔ جب تک یہ نہ ہوگا مسلمان فرقے باہم دست و گریبان رہیں گے۔ اور اپنے بے جا اور غیر ضروری تنازعات سے ملک و قوم کو نقصان عظیم پہنچاتے رہیں گے۔

شیعہ سنی تنازعہ کا جو تلخ ترین پہلو ہے وہ اداریہ میں وضاحت سے بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ یہاں شیعہ حضرات اپنے ماتمی جلوس اس انداز سے نکالتے ہیں کہ جس سے دوسروں کے جذبات خواہ مخواہ مجروح ہوتے ہیں۔ اس بات کو جانے دیجئے کہ شیعہ حضرات کے تصورات اصحاب ثلاثہ کے متعلق سنیوں کے عقائد کی ضد ہیں۔ خود یہ ماتمی جلوس ایک ایسا منظر پیش کرتے ہیں کہ جن کا غیر شیعہ حضرات پر ٹھونسنا قطعاً مناسب نہیں ہے۔ ہمیں شیعوں کے ماتم پر قطعاً اعتراض نہیں ہے۔ لیکن اس امر پر ضرور اعتراض ہے کہ وہ اس دردناک چیز کو خواہ مخواہ دوسرے کو دیکھنے پر مجبور کرتے ہیں اور جلوسوں کو ایسے راستوں سے گذارنے پر بضد ہیں جن میں بسنے والے ایسے مناظر دیکھنا پسند نہیں کرتے۔

ہم یہاں ماتم کی شرعی حیثیت پر بحث نہیں کر رہے بلکہ شیعوں کے لئے اس کا جواز تسلیم کرتے ہوئے یہ چاہتے ہیں کہ شیعہ حضرات اپنے ماتمی جلوسوں کو اس طرح محدود کر لیں کہ جس سے شیعہ اور سنی تصادم کا خدشہ نہ رہے۔ چنانچہ دعوت کا یہ مطالبہ صحیح ہے کہ

"دونوں فرقے اپنے اپنے فرقہ وارانہ مواقف کو اپنی اپنی حدود تک محدود رکھیں۔ اور کسی ایک طبقے کی فرقہ وارانہ تقریبات نہ دوسرے طبقے کی حدود میں مداخلت کریں اور نہ کسی ایک طبقے کی آبادی میں اس کے نظریات کے خلاف کوئی فرقہ وارانہ مجلس، جلسہ یا جلوس منعقد ہو سکے۔ اگر ہر فرقے کی مخصوص تقریبات صرف اسی فرقے کی مخصوص عبادت گاہوں یا اس کے پیرووں کے ذاتی مکانوں یا ان کی اکثریت کی آبادیوں تک ہی محدود رہیں۔ تو دونوں فرقوں میں باہمی چپقلش اور فرقہ وارانہ کشمکش جو ہر سال مختلف عنوانوں سے سامنے آتی رہتی ہے ہمیشہ کے لئے ختم ہو سکتی ہے۔ اور صرف یہی ایک طریق ہے جس سے کہ ہم حقیقی اتحاد کی دولت سے مالا مال ہو سکتے ہیں۔"

معاصر "دعوت" لکھتا ہے۔

"ہم اس مطلب لئے کو عقلی اور نقلی دلائل کے ساتھ اور واقعات کے متعدد تاریخی شواہد کے ساتھ بارہا پیش کر چکے ہیں۔ مگر ارباب اقتدار کی طرف سے ہمیشہ یہی جواب ملتا رہا کہ دلائل تو اپنی جگہ بے شک قوی ہیں لیکن کیا کریں سالہا سال سے ایسا ہی چلا آرہا ہے۔ اب ہم اس رواج کو یکسر کیسے بدل سکتے ہیں"

(دعوت یکم فروری ۱۹۶۳ء)

ہماری رائے میں حکومت پر الزام دینا جائز نہیں ہے۔ حکومت جو کچھ کرتی ہے وہ مروجہ قانون کے مطابق کرتی ہے اور وہ چاہتی ہے کہ ایسے اوقات خوش اسلوبی اور امن وامان سے گزر جائیں۔ چنانچہ ایسے جلوسوں کو پُر امن رکھنے کے لئے حکومت کو خود بھی سخت کوفت اٹھانی پڑتی ہے۔ اگر وہ قانوناً یا مصلحتاً ایسا کر سکتی تو یقیناً وہ ایسا کرتی۔ اس لئے حکومت کو موردِ الزام ٹھہرانا واجب نہیں ہے۔ اصل موثر طریق وہی ہو سکتا ہے جو فریقین باہم تراضی سے فیصلہ کریں۔ چنانچہ معاصر نے جو اپیل خود شیعہ حضرات سے کی ہے چاہیئے کہ شیعہ حضرات بھی اس پر غور کریں۔

(باقی)

اُن کی لگن دِلوں کو لگا کر رہیں گے ہم

گھر گھر میں حق کی بات سُنا کر رہیں گے ہم
اُن کی لگن دِلوں کو لگا کر رہیں گے ہم

یورپ تراشتا ہے بُتوں کے جو آستاں
اللہ کی سجدہ گاہ بنا کر رہیں گے ہم

فرزندِ ابراہیم ہیں نمرود جان لیں
آتش کدوں میں پھول کھلا کر رہیں گے ہم

طُوفانِ کفر و شرک ہے گر موجزن تو کیا
کشتیِ نوح اس میں چلا کر رہیں گے ہم

تنویرؔ خواہ جان ہی دینی پڑے ہمیں
ہر کُو میں اُن کا شور مچا کر رہیں گے ہم

نمائندگان مجلس مشاورت کے انتخاب کے متعلق ضروری ہدایات

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

نمائندگان مجلس مشاورت کے انتخاب کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد فرمودہ وہ ہدایات درج ذیل کی جاتی ہیں جو حضور ایدہ اللہ نے مجلس مشاورت سنہ ۱۹۴۰ء کے موقعہ پر تقریر کرتے ہوئے ارشاد فرمائی تھیں۔
جماعتوں کو چاہیئے کہ انتخاب نمائندگان کے وقت ان ہدایات کو ملحوظ رکھیں۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت)

بعض جماعتیں ایسی ہیں جو

مجلس شوریٰ میں

اپنے نمائندگان اہل چُن کر نہیں بھجواتیں۔ چنانچہ میں نے اس سال کے نمائندگان کی جو لسٹیں دیکھی ہیں ان میں بعض منافق بھی نظر آتے ہیں۔ بعض نہایت کمزور ایمان والے بھی مجھے دکھائی دیتے ہیں۔ بعض بڑبولے اور بعض معترض بھی میں نے دیکھے ہیں اور بعض یقینی طور پر ایسے لوگ ہیں جو اپنے اندر بہت تھوڑا ایمان رکھتے ہیں۔ اگر جماعتیں اپنے

نمائندگان کا صحیح انتخاب

کرتیں تو اس قسم کی کوتاہی اور غفلت ان سے کبھی سرزد نہ ہوتی۔ مگر افسوس ہے کہ جماعتیں یہ نہیں دیکھتیں کہ کون نمائندگی کا اہل ہے بلکہ وہ یہ دیکھا کرتی ہیں کہ کون فارغ ہے اور کیا وہ قادیان جا سکتا ہے اس پر جو بھی کہدے کہ میں فارغ ہوں اسے بھجوا دیا جاتا ہے اور یہ قطعی طور پر نہیں سمجھا جاتا کہ اس مجلس شوریٰ کی ذمہ داریاں کتنی وسیع ہیں اور کتنے اہم فرائض ہیں جو نمائندگان پر عائد ہوتے ہیں۔ صرف اسلئے کہ ایک شخص فارغ تھا یا صرف اس لئے کہ ایک شخص بڑبولا اور معترض تھا۔ یا صرف اس لئے کہ ایک شخص زیادہ آسودہ حال تھا یا صرف اس لئے کہ ایک شخص آگے آنا چاہتا تھا۔ انہوں نے اس کو نمائندہ بنا کر قادیان بھیج دیا۔ حالانکہ وہ شخص جو آگے آنا چاہے اور خود بخود کوئی عہدہ مانگے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ ایسے شخص کے متعلق یہ فرمایا کرتے تھے کہ اسے وہ عہدہ نہ دیا جائے گا۔ پس میں جماعت کو آپ لوگوں کی وساطت سے

پیغام پہنچانا چاہتا ہوں

کہ جو کام خدا کا ہے وہ تو بہر حال اسے پورا کرے گا مگر جس کام کا ہمارے ساتھ تعلق ہے اگر ہم اس کام کو دیانتداری کے ساتھ سرانجام نہیں دیں گے تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نزول میں دیر لگ جائے گی۔

پس اپنی ذمہ داریوں کو سمجھو اور نمائندگان کے لئے

ہمیشہ اہل لوگوں کو منتخب کرو

جہاں تک میں سمجھتا ہوں میرا یہ خیال ہے کہ جماعت نے ابھی تک مجلس شوریٰ کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ انہوں نے صرف اس کو ایک مجلس سمجھ لیا ہے جس کے متعلق وہ سمجھتے ہیں کہ اگر اس میں انہوں نے اپنی جماعت کا کوئی نمائندہ نہ بھیجا تو انکی سُبکی ہوگی۔ اسلئے انہوں نے کامل غور سے کام نہیں لیا اور نمائندہ کے طور پر بعض منافقین کا بھی انتخاب کر لیا ہے۔ اسی لئے انہوں نے بے نمازوں کو بھی چُن لیا ہے۔ بلکہ ان لوگوں کو بھی چُن لیا ہے جن کا کام سلسلہ پر ہر وقت اعتراض کرتے رہنا ہے۔ صرف اس لئے کہ وہ بڑبولے تھے۔ یا صرف اسلئے کہ وہ معترض تھے۔ یا صرف اس لئے کہ وہ دولتمند تھے۔ یا صرف اسلئے کہ وہ خواہش رکھتے تھے کہ انہیں آگے آنے کا موقعہ ملے۔

اس مجلس میں

تو اُن لوگوں کو شامل ہونے کے لئے بھیجنا چاہیئے جن کا ایمان اتنا مضبوط ہو کہ وہ سلسلہ کے فائدہ کے لئے اپنے باپ اور اپنی ماں کی بات بھی سُننے کے لئے تیار نہ ہوں۔ کجا یہ کہ وہ اِدھر اُدھر کی باتیں سُنیں اور سلسلہ کے خلاف پراپیگنڈہ کرنے لگ جائیں۔ اس قسم کے آدمی تو مجلس شوریٰ سے ہزاروں میل کے فاصلے پر رہنے چاہئیں۔ کجا یہ کہ ان کو نمائندہ بنا کر اس مجلس میں شامل کر لیا جائے۔ پس یہ

ایک خطرناک غفلت ہے

جو اس دفعہ جماعت نے کی اور میں امید کرتا ہوں کہ آئندہ جماعتیں میری اس ہدایت کو یاد رکھیں گی۔ بلکہ میں جماعت کے کارکنوں کو اِس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ وہ میرے اتنے حصے تقریر کو الگ شائع کر دیں اور آئندہ مجلس شوریٰ کے موقعہ پر ہمیشہ اسے شائع کرتے رہیں تاکہ جماعتیں ان لوگوں کا انتخاب کر کے بھیجا کریں جو تقویٰ اور دیانت اور عبادت کے لحاظ سے بڑے ہوں۔ یہ نادانی کا خیال ہے جو بعض جماعتوں میں پایا جاتا ہے۔ کہ فلاں چونکہ مالی واقفیت رکھتا ہے اسلئے اسے نمائندہ بنا کر بھیجنا چاہیئے یا فلاں چونکہ بولتا زیادہ ہے اسلئے اسے نمائندہ بنا کر بھیجنا چاہیئے۔ اگر محض مالی واقفیت کی وجہ سے شوریٰ کی نمائندگی جائز ہو تو پھر تو کوئی ہندو بھی ہمیں نمائندہ بنا لینا چاہیئے۔ اسی طرح کوئی عیسائی اگر مالی امور کے متعلق واقفیت رکھتا ہو تو اسے بھی نمائندہ بنا لینا چاہیئے۔

حقیقت یہ ہے

کہ بجٹ سے تعلق رکھنے والی یہ باتیں محض سطحی ہیں اور دوسرا درجہ رکھتی ہیں اگر یہ نہ ہوں تو کوئی نقصان نہیں ہو سکتا آخر رسول کریمؐ کے زمانہ میں کونسا بجٹ تیار ہوا کرتا تھا۔ پھر حضرت ابوبکرؓ کے زمانہ میں کونسا بجٹ ہوتا تھا۔ اسی طرح حضرت عمرؓ کے زمانہ میں بھی بجٹ نہیں بنتا تھا۔ حضرت خلیفہ اولؓ کے زمانہ میں جب کام انجمن کے سپرد ہوا تو اُس وقت بجٹ بننے لگا۔ لیکن فرض کرو کسی وقت ہم ضرورتاً اس مجلس کو اُڑا دیں تو سلسلہ کو اس سے کیا نقصان ہو سکتا ہے۔ پس

بجٹ پر بحث

ایک سطحی کام ہے اور اگر ہم اس کام کے لئے ایسے ہی لوگوں کو منتخب کریں جو مالی معاملات کے متعلق اچھی واقفیت رکھتے ہوں۔ یا بڑبولے ہوں اور معترض ہوں اور نمائندوں کے انتخاب میں نیکی اور تقویٰ کو مدنظر نہ رکھا کریں تو یہ ایسی ہی بات ہوگی جیسے چہرہ کی صفائی کے لئے کسی کی روح نکال لی جائے اگر روح نہیں ہوگی تو مُردہ کی لاش کو لیکر کسی نے کیا کرنا ہے خواہ اس کا چہرہ کیسا ہی چمکتا ہو۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اگر ہم ایسے

متقی اور نیک لوگ

چُنیں جو دنیوی علوم سے بھی آگاہ ہوں اور حسابی معاملات میں اچھی دسترس رکھتے ہوں یا اچھے لسان اور لیکچرار ہوں تو بڑی اچھی بات ہے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ ضرور ایسے ہی نیک شخص کا انتخاب کرو جو بولنا نہ جانتا ہو اگر دونوں خوبیاں کسی میں پائی جائیں تو اسی کا انتخاب کرنا زیادہ موزوں ہوگا۔ لیکن اگر کسی میں نیکی اور اتقاء نہیں بلکہ وہ محض دنیوی علوم کا ماہر ہے تو تم اس کی بجائے اس متقی اور پرہیزگار انسان کا انتخاب کرو جو اپنے دل میں دین کا درد رکھتا ہو۔ جو بڑبولا نہ ہو جو اپنے آپ کو آگے کرنے کی عادت نہ رکھتا ہو۔ اور با ایں ہمہ بات کو سمجھنے اور مشورہ دینے کی بھی اہلیت رکھتا ہو۔ مگر یہ کہ صرف دنیوی علوم وفنون کو مدنظر رکھا جائے اور یہ نہ دیکھا جائے کہ وہ اپنے دل میں اللہ تعالیٰ کی خشیت اور محبت بھی رکھتا ہے یا نہیں ایک فضول بات ہے۔

پس میں جماعت کے دوستوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں اور متعلقہ کارکنوں کو بھی ہدایت کرتا ہوں کہ وہ میرے اِس حصہ تقریر کو بقیہ جماعت تک پہنچا دیں اور پھر متواتر پہنچاتے رہیں کہ مجلس شوریٰ کے

نمائندے ایسے ہی منتخب کرنے چاہئیں

جن کے اندر تقویٰ اور طہارت ہو جو لوگ لڑاکے اور فسادی ہوں۔ نمازوں کی پابندی کرنیوالے نہ ہوں۔ جھوٹ بولنے والے ہوں۔ معاملات کے اچھے نہ ہوں۔ بلاوجہ ناجائز افترا اور اعتراض کرنے والے ہوں یا منافق اور کمزور ایمان والے ہوں ان کو بطور نمائندہ انتخاب کرنا جماعت کی جڑ پر تبر رکھنا ہے اور ایسے لوگوں کو مجلس کے قریب بھی نہیں آنے دینا چاہیئے۔ چاہے وہ کروڑوں روپے کے مالک ہوں اور چاہے وہ باتیں کر کے تمام مجلس پر چھا جانیوالے ہوں۔ ہمارے لئے وہی لوگ مبارک ہیں جن کے اندر دین اور تقویٰ ہے خواہ وہ اچھی طرح بول بھی نہ سکتے ہوں۔ اسکے مقابلہ میں وہ لوگ جن میں دین اور تقویٰ نہیں خواہ وہ کتنے ہی لسان اور لیکچرار ہوں اور خواہ ان کے گھر سونے اور چاندی سے بھرے ہوئے ہوں ہمیں ان کی ہرگز ضرورت نہیں۔ وہ اس مجلس سے جس قدر دور رہیں ہمارے لئے اتنا ہی اچھا ہے۔

نمائندگان شوریٰ کے لئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ارشاد فرمودہ اہم ہدایات

شوریٰ کا قیام

اسلامی اصول شریعت کے مطابق کسی امر کے فیصلہ کا حق خلیفہ کو ہی ہے دوسروں کا کام مشورہ دینا ہے مجلس مشاورت کوئی فیصلہ نہیں کرتی بلکہ مشورہ دیتی ہے فیصلہ خلیفہ کرتا ہے یہ نہ کہا یا لکھا جائے کہ مجلس نے یہ فیصلہ کیا ہے بلکہ یہ کہا جائے کہ مجلس نے یہ مشورہ دیا یا مجلس کے مشورہ پر خلیفہ نے یہ فیصلہ کیا

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۸ء صـ ۴۷)

اجلاس شوریٰ سے غیر حاضر نمائندگان

جو ممبران شوریٰ بلا رخصت حاصل کئے اجلاس میں حاضر نہ ہوں آئندہ کے لئے ان کو شوریٰ کی ذمہ داری سے سبکدوش کر دیا جائے

(ملخصاً رپورٹ مشاورت ۱۹۵۸ء صـ ۳۲)

نمائندگان کے لئے ہدایات۔

ہر شخص خدا کی طرف توجہ کرے اور دعا کرے کہ الٰہی میں تیرے لئے آیا ہوں تو میری رہنمائی کر کسی معاملہ میں میری نظر ذاتیات کی طرف نہ پڑے نہ ایسا ہو کہ کوئی رائے غلط دوں اور اس پر زور دوں کہ مانی جائے اور اس سے دین کو نقصان پہنچے۔ نہ ایسا ہو کہ مجھ میں نفسانیت آ جائے یا اپنی شہرت و عزت یا بڑائی کا خیال آ جائے نہ میں کسی کی غلط رائے کی تائید کروں میری نیت اور رائے درست ہو اور تیری منشاء کے ماتحت ہو۔

۲۔ مشورہ کے وقت ذاتی باتوں کو دل سے نکال دیا جائے مشورہ کے معنے ہیں کہ اپنے دماغ کو صاف اور خالی کر کے بیٹھو عام طور پر لوگ فیصلہ کر کے بیٹھتے ہیں کہ یہ بات منوانی ہے اور پھر اس کی پیچ کرتے ہیں مگر ہماری جماعت کو صحیح بات ماننی اور منوانی چاہیئے۔

۳۔ کسی کی خاطر رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ جو رائے صحیح سمجھیں وہ دیں۔

۴۔ کسی اور حکمت کے ماتحت رائے نہیں دینی چاہیئے بلکہ یہ مدنظر ہو کہ جو سوال درپیش ہے اس کے لئے کونسی مفید بات ہے

۵۔ جو بات سچی ہو اسے تسلیم کرنے سے پرہیز نہیں کرنا چاہیئے خواہ اسے کوئی پیش کرے

۶۔ کوئی رائے قائم کرتے وقت جلد بازی سے کام نہ لیں لوگوں کی باتیں سنیں اور ان کا موازنہ کریں اور پھر رائے پیش کریں۔

۷۔ کبھی دل میں نہ رکھو کہ ہماری رائے مضبوط اور بے خطا ہے بعض آدمی اس میں ٹھوکر کھاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہماری رائے غلط نہیں ہو سکتی سچی اور علمی بات کو تسلیم کرو اور جہالت کی بات کو نہ مانو

۸۔ اس بات کے حق میں رائے دینی چاہیئے جس میں دینی فائدہ زیادہ ہو

۹۔ ہماری تجاویز جن کے مقابلے میں ہم کھڑے ہیں ان کی تجاویز سے بڑھ کر اور مؤثر ہوں

۱۰۔ رائے دیتے وقت دیکھ لو کہ جو بات پیش ہے وہ واقعہ میں مفید ہے یا مضر فروعات کو نہ دیکھو بلکہ واقعہ کو دیکھو مفید ہے یا مضر

۱۱۔ سوائے کسی خاص بات کے یونہی دہرانے کے لئے کھڑے نہ ہوں ہاں اگر کوئی تجویز ہے تو پیش کرو

(ملخصاً از رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۲۲ء صـ ۱۳ ، ۱۹۲۳ء صـ ۹ تا ۱۲)

انتخاب نمائندگان کس طرح ہونا چاہیئے

جب کسی جماعت سے نمائندہ منتخب ہوتا ہے تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ سکرٹری یا امیر اپنی طرف سے کسی کو منتخب کر دے بلکہ ساری جماعت سے مشورہ کیا جائے اور جو تحریر سیکرٹری مشاورت کے پاس بھیجی جائے اس میں لکھا جائے کہ ہماری جماعت نے اکٹھے ہو کر مشورہ کر کے فلاں کو نمائندہ منتخب کیا ہے

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۴ء صـ ۳۷)

شوریٰ کے نمائندہ کے فرائض

نمائندہ جو مجلس مشاورت میں شامل ہوتا ہے اس کی نمائندگی یہاں کی کارروائی کے اختتام کے بعد ختم نہیں ہو جاتی بلکہ وہ ایک سال تک جماعت کا نمائندہ رہتا ہے اور اس کا فرض ہوتا ہے کہ وہ سارا سال لوگوں کو تحریک کرتا رہے اور وہ باتیں انھیں بار بار بتائے جو یہاں پاس ہوئی ہیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۲ء صـ ۱۲۵)

شوریٰ کی زبان

دوست بولتے وقت کوشش کیا کریں کہ اردو میں کلام کریں اردو کو رائج کرنے کا بہترین انتظام یہی ہو سکتا کہ ہماری مجلس شوریٰ کی زبان اردو ہو۔ (رپورٹ مشاورت ۱۹۲۶ء غیر مطبوعہ)

تجاویز برائے شوریٰ کیلئے مقامی جماعت کی وساطت کی ضرورت:۔

مقامی انجمنوں کا ہر ممبر جو مجلس مشاورت میں کوئی تجویز پیش کرنا چاہتا ہو وہ سب سے پہلے اپنی تجویز اپنی مقامی انجمن میں پیش کرے وہاں اگر کثرت رائے مؤید ہو تو وہ مقامی انجمن مرکز کے صیغہ متعلقہ سے خط و کتابت کرے خطوط کے آنے جانے کا عرصہ نکال کر ۱۵ دن کے اندر جواب نہ جائے تو مقامی انجمن اس تجویز کو خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کر سکے گی اگر صیغہ کا جواب ۱۵ دن کے اندر چلا جائے تو صیغہ کا یہ جواب مقامی انجمن کے سامنے پیش ہو گا پھر اگر مقامی انجمن اس تجویز کو مجلس مشاورت میں پیش کرنا چاہے تو وہ تجویز خلیفۃ المسیح کی خدمت میں ارسال کرے آپ کی منظوری حاصل ہونے کے بعد وہ تجویز صیغہ متعلقہ کی رائے کے ساتھ مجلس مشاورت میں پیش ہو (رپورٹ مشاورت ۱۹۲۹ء صـ ۱۱۰)

شوریٰ سے متعلقہ معاملات کی نوعیت:۔

ا۔ اس مجلس کا نام مجلس مشاورت ہے اس کے نام سے اس کے فرائض کی آگاہی ہوتی ہے مگر بعض لوگ اس کے نام کو بھول جاتے ہیں ہمیں اس نام کو اچھی طرح یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ مجلس مشاورت ہے اور وہ مسائل نہیں آنے چاہئیں جو انتظام کی تفصیلات سے متعلق ہوں (رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء صـ ۱۸)

ب۔ کوئی ایسی تجویز کسی کو مجلس مشاورت میں پیش کرنے کی اجازت نہ ہو گی جس کے متعلق بجٹ وغیرہ کی منظوری پہلے نہ حاصل کر لی ہوگی اور اس کے قلمبند کئے ہوئے الفاظ پہلے پاس شدہ نہ ہوں گے

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۵ء صـ ۷۹)

شوریٰ میں شرعی امور کے پیش کرنے کے متعلق طریق

اگر کوئی ایسی تجویز پیش کرنا چاہے جس کا تعلق شرعی مسائل سے ہو اسے پہلے سلسلہ کے مفتیوں کے سامنے پیش کر کے جواز کا فتویٰ حاصل کرنے کے بعد پھر اسے مجلس مشاورت میں پیش کیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۱ء صـ ۸۷)

سلسلہ کے کام میں نقائص دیکھنے پر اطلاع کا طریق

ا۔ اگر کسی کو سلسلہ کے کام میں کوئی نقص نظر آئے تو اس کا فرض ہے کہ وہ صاف طور پر کہے مجھے فلاں نقص نظر آتا ہے اس کی اس طرح اصلاح کی جائے لیکن یہ کسی طرح جائز نہیں کہ بات دل میں کوئی اور ہو اور ظاہر کوئی اور کی جائے یہ طریق دین اور تقویٰ کے لحاظ سے سخت مضر ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۳۰ء صـ ۵)

(ب)۔ انسانی کاموں میں مختلف قسم کے نقائص پیدا ہو جاتے ہیں جنہیں ان نقائص کا علم ہو وہ اگر اطلاع نہ دیں تو نقص دور نہیں کئے جا سکتے اور کام میں خرابی بڑھتی جاتی ہے اور مجھے پسند نہیں کہ نقائص کو دور نہ کیا جائے جسے سلسلہ کے کاموں میں کوئی نقص معلوم ہو اس کی مجھے اطلاع دے تا اگر اہم ہو تو تحقیقات کے لئے کمیشن کے سپرد کیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۳۱ء صـ ۲)

سوالات کرنیوالوں کیلئے ہدایت :۔

ضروری سوالات کے متعلق یہ طریق ہونا چاہیئے کہ پہلے سے لکھ کر بھیج دیئے جائیں کم از کم پندرہ دن مجلس سے پہلے اور ان کے متعلق نوٹس دیں کہ یہ سوال کیا جائے گا تا ان کے متعلق تیاری کر کے جواب دیا جا سکے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۴ء صـ ۱۷)

سب کمیٹی شوریٰ میں نام پیش کرنیکا طریق

اگر کوئی دوست اپنا نام آپ پیش کر دیں یا کوئی دوست اپنی ذاتی واقفیت کی بنا پر کسی دوست کا نام تجویز کر دیں تو یہ کوئی معیوب بات نہیں۔ لیکن دوسرے کو یہ کہنا کہ میرا نام پیش کر دو سخت معیوب بات ہے

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۱ء صـ ۵)

غیر نمائندگان شوریٰ کا نام تجویز کرنیوالے

اگر کوئی شخص کسی ایسے شخص کا نام سب کمیٹی کے ممبر بنائے جانے کے لئے پیش کرے گا جو مجلس مشاورت کا نمائندہ نہ ہو گا تو اس دن کے اجلاس شوریٰ میں حصہ لینے کے حق سے محروم کر دیا جائے گا۔ (رپورٹ مشاورت ۱۹۴۵ء صـ ۵)

سب کمیٹی کے ممبران کے لئے ہدایت.

سب کمیٹیوں میں ایسے آدمیوں کے نام لینے چاہئیں جو اس کے لئے کافی وقت دے سکیں اور ان مضامین کے ساتھ ان کو مناسبت ہو۔ مناسبت سے میری مراد ذہنی مناسبت ہے یہ مراد نہیں کہ وہ گریجویٹ ہوں یا کسی خاص حد تک تعلیم حاصل کئے ہوں بلکہ اخلاص اور تقویٰ ہی ایسی چیزیں ہیں جو کسی شخص کو دینی کاموں کا اہل ثابت کرتی ہیں۔ (رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء صـ ۲)

ممبران سب کمیٹی کا شوریٰ میں اکٹھا بیٹھنا

جب کسی محکمہ کے متعلق سب کمیٹی اپنی رپورٹ پیش کرے تو سب ممبر قریب رہیں تا اگر وہ اپنی رائے بدلنا چاہیں تو مشورہ دے سکیں۔ (رپورٹ مشاورت ۱۹۴۴ء صـ ۱۳۲)

سب کمیٹی شوریٰ کے اجلاس سے غیر حاضری

جو اصحاب مجلس مشاورت کی مقرر کردہ سب کمیٹیوں کے اجلاس میں باوجود اطلاع دیئے جانے اور بلانے کے جواب نہیں دیتے یا شریک نہیں ہوتے تو ان کا نام مجلس مشاورت میں پیش ہوا کرے اور تین سال تک ان کو کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے

شرکت کے لئے کم از کم پندرہ یوم کا نوٹس دیا جانا ضروری ہو جو ممبر پھر بھی نہ آئے پہلی بار اس کا نام مجلس شوریٰ میں پیش ہو اور پھر بھی نہ آئے تو تین سال تک کسی سب کمیٹی کا ممبر مقرر نہ کیا جائے نیز ایسے شخص کو تین سال تک مجلس شوریٰ کا ممبر نہ بننے دیا جائے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۱ء صـ۵۳ و ۲۵)

سب کمیٹیوں کا طرز عمل

کوشش یہ ہو کہ رائے متفق ہو اگر نہ ہو سکے تو کثرت رائے لکھی جائے لیکن اگر قلیل التعداد والے سمجھیں کہ ان کی یہی رائے ہے جسے ضرور پیش کرنا چاہیئے تو ان کی رائے بھی لکھی جائے،

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۹ء صـ۱۸)

کسی فیصلہ شدہ امر کا دوسری مجلس میں رکھنے کا طریق

مشاورت کے ایک فیصلہ کے بعد معاً دوسری مجلس مشاورت میں اسے منسوخی کے لئے پیش کرنا اصولی طور پر درست نہیں اس طرح ہر فیصلہ دوسری مجلس مشاورت کے ایجنڈا میں پیش نہیں کیا جا سکتا جب تک اس کے لئے خاص حالات نہ ہوں اور دوبارہ پیش کرنے کی خاص ضرورت نہ ہو نیز حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں وجوہات پیش کر کے اس کے لئے خاص اجازت حاصل کرنی ضروری ہوگی۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۲۸ء صـ۶۲، ۱۹۲۹ء صـ۸۶)

ترمیم پیش کرنے کا طریق

جو دوست پیش شدہ تجویز کے متعلق ترمیم پیش کرنا چاہیں وہ لکھ کر دیں۔

نمائندگان ضلع کا اکٹھا بیٹھنا

مجلس شوریٰ میں ہر ضلع کے نمائندوں کو اکٹھا بٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے تاکہ مشورہ کے وقت وہ آسانی سے ایک دوسرے سے مشورہ کر سکیں۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۵۰ء صـ۴۵)

فرائض نمائندگان شوریٰ جب خلیفہ وقت اپنا مشورہ پہلے بتا دے

خلیفہ وقت جب پہلے اپنی کسی رائے کا اظہار کر دے تو جماعت کا فرض ہے کہ وہ اپنی دیانتدارانہ رائے کا اظہار کرے اور ہرگز کسی اور رائے سے متاثر نہ ہو حضرت رسول کریم صلعم نے بعض مقامات پر پہلے اپنی رائے کا اظہار فرمایا اور پھر لوگوں سے مشورہ لیا آپ یقین رکھتے تھے کہ صحابہ ہر قسم کے اثر سے آزاد رہ کر دیانتدارانہ رنگ میں اپنا مشورہ پیش کریں گے اسی طرح میں بعض اوقات اپنی رائے کا اظہار پہلے کر دیتا ہوں مگر آپ کا فرض ہے کہ وہی رائے دیں جس پر آپ کے دل کو اطمینان ہو۔ ہاں دلائل سن کر اگر کسی کی رائے بدل گئی ہو تو اسے کوئی مجبور نہیں کر سکتا کہ وہ اپنی پہلی رائے ہی پیش کرے۔

(رپورٹ مشاورت ۱۹۴۳ء صـ۲۹)

سلسلہ کا مجرم اور شوریٰ میں نمائندگی

جس شخص پر کسی وقت سلسلہ عالیہ احمدیہ کے خلاف کسی قسم کی کارروائی کرنے کا الزام ثابت ہو تو ایسے شخص کو سلسلہ کے کام سے برطرف کر دیا جائے گا اور اس کے بعد ایسے شخص کو کسی مقامی یا مرکزی عہدہ پر مقرر نہ کیا جائے گا اور نہ ہی ایسا شخص مجلس شوریٰ کا ممبر بننے کا اہل ہوگا۔

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۵۷ء صـ۱۸)

(سیکرٹری مشاورت)

تعلیم الاسلام ہائی سکول میں ماہرین تعلیم کی آمد

انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ یونیورسٹی کیمپس، کے تین ماہرین تعلیم ڈاکٹر بائید DR. CLAUD.C.BOYD پروفیسر پرائمری ایجوکیشن ڈاکٹر جان جے حینی چیک (Dr. JHON.J. HANI TCHAK) پروفیسر سائیکالوجی۔ شیخ معزالدین پروفیسر ریاضیات و شماریات ، سائنس ڈیپارٹمنٹ کی دعوت پر سکول دیکھنے کے لئے ۲۰/۱ کو بذریعہ کار ربوہ تشریف لائے۔ معزز مہمان سکول کے علاوہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ دفاتر تحریک جدید۔ فضل عمر ہسپتال۔ جامعہ احمدیہ اور تعلیم الاسلام کالج بھی دیکھنے گئے۔

ان معززین نے سکول میں ایک گھنٹے سے زائد وقت گزارا۔ اور سائنس میوزیم۔ کیمسٹری۔ فزکس اور فزیالوجی کی مشترکہ تجربہ گاہیں دیکھیں اور تجربہ گاہوں کو معیاری اور ان میں نصب شدہ نظام شمسی کو اس درسگاہ کا خصوصی امتیاز قرار دیا۔ معزز مہمانوں کو سکول کی تاریخ۔ اجرائے کی غرض و غایت جماعت احمدیہ کی تعلیمی اور تبلیغی سرگرمیوں سے متعارف کرایا گیا رخصت ہونے سے قبل انھوں نے سکول کی "وزیٹر بک" پر نہایت حوصلہ افزا ریمارکس رقم کئے۔

(نامہ نگار)

لجنات اماء اللہ۔ اور خدمتِ خلق

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام ایک شعبہ "خدمت خلق" کا قائم ہے جس کا فنڈ صاحب حیثیت بہنوں کی طرف سے جو عطایا جات ملتے رہتے ہیں ان سے بنتا ہے اس فنڈ سے مستحق مستورات اور بچوں کی امداد کی جاتی ہے یہ رمضان کا مبارک مہینہ ہے جس کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا حکم ہے کہ اس میں کثرت سے صدقہ و خیرات کرو چنانچہ میں بہنوں سے درخواست کرتی ہوں کہ وہ اس مد میں رقوم بھجوائیں تاکہ لجنہ مرکزیہ کے زیر انتظام یہ شعبہ نادار اور مستحق مستورات اور بچوں کی مدد کر سکے۔ ابھی تک اس شعبہ کی طرف بہنوں کی بہت کم توجہ ہے۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

خوش خبری

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ کتاب "مذہب کے نام پر خون" کا دوسرا ایڈیشن عنقریب شائع ہو رہا ہے جو احباب یا جماعتیں زیادہ تعداد میں کتاب خریدنا چاہیں ان کو چاہیئے کہ ابھی سے تعداد مطلوبہ سے مجھے اطلاع کر دیں تاکہ حسب ضرورت طباعت کرائی جائے۔

رعایتی قیمت اعلےٰ کاغذ مجلد ڈیڑھ صد روپیہ فی سینکڑہ }
کاغذ درجہ دوم " سوا سو روپیہ " "

اس تعداد سے کم کے خریداروں کے لئے حسب سابق علی الترتیب ایک روپیہ ۱۲ پیسے و ایک روپیہ ۳۷ پیسے محصول ڈاک علاوہ۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

درخواستہائے دعا

علاقہ تھل چک ۳۹/D.B ڈاکخانہ ۳۶/D.B براستہ قائد آباد ضلع سرگودھا میں باران رحمت نہ ہونے کی وجہ سے فصلیں تباہ ہو رہی ہیں ہو قحط سالی کا سخت اندیشہ ہے کورا پڑنے کی وجہ سے فصلیں خشک ہو گئی ہیں نیز دیمک بھی لگ رہی ہے احباب جماعت بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے باران رحمت فرمائے اور چک ۳۹/D.B کی جماعت کو جملہ مصائب و مشکلات سے محفوظ رکھے!

(خاکسار ڈاکٹر محمد حق معلم وقف جدید)

۲۔ میرا مصمم ارادہ ہے کہ تحریک حریت کشمیر کی تاریخ لکھوں جس میں اسیروں کے رستگار حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور حضور کے زیر سایہ کام کرنے والے مجاہدوں کا مفصل ذکر ہو۔ مگر میں کچھ عرصہ سے مسلسل بیمار چلا آرہا ہوں اور کوئی کام کرنے یا سفر کرنے سے قاصر ہوں درویشوں۔ بزرگان سلسلہ و احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ درد دل سے دعا کریں کہ اللہ کریم مجھے شفائے عاجل و کامل عنایت کر کے خدمات دین و قوم کی از سر نو توفیق بخشے مجھے اور میرے اہل و عیال کو اپنی رحمتوں برکات و حسناتِ دارین سے نوازے اور ہر قسم کے مصائب و مشکلات سے نجات بخشے۔ آمین

(خاکسار عبدالواحد سابق ایڈیٹر اخبار اصلاح کشمیر حال چک نمبر ۳ ایم بی۔ براستہ قائد آباد۔ ضلع سرگودہا)

۳۔ ایک غیر از جماعت چوہدری بدرالدین صاحب ایک ماہ سے بہت بیمار ہیں۔ ان کی خواہش ہے کہ احمدی احباب اور بزرگ ان کی صحت کے لئے دعا فرماویں۔

(از مقبول احمد و غلام احمد کروڑ۔ تحصیل لیہ۔ ضلع مظفر گڑھ)

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

• نئی دہلی۔ یکم فروری۔ چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی نے بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو ایک خاص پیغام میں کہا ہے کہ چین ہمالیائی سرحد پر کشیدگی کم کرانے کی خاطر بھارت کے ساتھ بات چیت کے لئے ہر وقت تیار ہے۔ یہ پیغام انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر سوبانڈریو نے گذشتہ روز وزیر اعظم نہرو کو پہنچایا۔ ڈاکٹر سوبانڈریو نے گذشتہ روز اس پیغام کو امید افزا قرار دیا اور باخبر حلقوں نے کہا ہے مسٹر چو این لائی نے پنڈت نہرو سے ایک مرتبہ پھر کہا ہے کہ سرحدی تنازعہ پُر امن بات چیت کے ذریعہ طے کر لیا جائے گا۔ ان حلقوں کے مطابق چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی نے اپنے تازہ پیغام میں کولمبو کانفرنس کی تجاویز پر بحث نہیں کی اور نہ ہی کسی اعتراض کا ذکر ہے۔

• نئی دہلی یکم فروری۔ بھارتی وزیر اعظم پنڈت نہرو نے انکشاف کیا ہے کہ مہاتما گاندھی نے بھارتی فوج کو کشمیر پر چڑھائی کا حکم دیا تھا کیونکہ پاکستانی "حملہ آوروں" نے بھارت کی آزادی اور سالمیت کے لئے خطرہ پیدا کر دیا تھا۔ پنڈت نہرو کل کناٹ پیلس میں "یوم شہداء آزادی" کے موقعہ ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم گاندھی جی کے فلسفہ "اہنسا" پر یقین رکھتے ہیں لیکن "اہنسا" لوگوں کو بزدل نہیں بناتی۔ وطن کی آزادی تمام باتوں پر مقدم ہے اور ہم اپنے ملک کی آزادی کی خاطر ہر وقت جنگ کے لئے تیار ہیں۔ چین کے جارحانہ عزائم کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا کہ چین نے غیر جانبدار ملکوں کی مصالحانہ تجاویز مسترد کر دی ہیں اور اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ بھارت کے ساتھ سرحدی تنازعہ پر امن طور پر طے نہیں کرنا چاہتا۔ پنڈت نہرو نے متنبہ کیا کہ اگر چین نے پھر بھارت پر حملہ کی کوشش کی تو اسے منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔

• واشنگٹن یکم فروری امریکہ نے بھارت کو اس اشتراکیت نوازی اور غیر جانبداری کے باوجود پچھلے سال پاکستان کے مقابلے میں دگنی سے زیادہ فوجی اور اقتصادی امداد دی ہے یونائیٹڈ پریس انٹرنیشنل کے مہیا کردہ اعداد و شمار کے مطابق سال ۱۹۶۲ء کے دوران امریکہ نے پاکستان کو مجموعی طور پر تقریباً ۵۱ کروڑ ڈالر کی فوجی اور اقتصادی امداد دی ہے۔ لیکن اس کے مقابلے میں بھارت کو اس نے ۱۰۴ کروڑ ڈالر کی فوجی و اقتصادی امداد مہیا کی ہے۔ جو پاکستان کو دی گئی امداد سے تقریباً دگنی ہے۔ کچھ عرصہ سے امریکہ میں یہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ امریکی امداد کی منصوبہ بندی اور اس کی تقسیم میں کوئی نہ کوئی ایسا نقص ضرور موجود ہے۔ جس کی وجہ سے اتنی بھاری رقوم خرچ کرنے کے باوجود امریکہ کو امداد حاصل کرنے والے ملکوں میں وہ ہمدردی اور ہر دلعزیزی حاصل نہیں ہو سکی جو روس نہایت معمولی امداد دے کر امریکہ کے مقابلہ میں حاصل کرنے میں کامیاب ہو جاتا ہے۔

• پیرس یکم فروری۔ فرانس اور امریکہ کی کشمکش اب کھلم کھلا تک بڑھ گئی ہے کہ فرانس نے امریکہ سے اب تک حاصل کی ہوئی فوجی امداد واپس کرنے کا اعلان کر دیا ہے اور دوسری طرف شمالی اوقیانوس کی دفاعی تنظیم سے اپنی فضائی فوج واپس طلب کر لی ہے۔ اعلیٰ سیاسی حلقوں میں اس اقدام کو یورپ کی سیاست پر نہایت انقلابی تبدیلیوں کا پیش خیمہ تصور کیا جا رہا ہے اور شمالی اوقیانوس کی تنظیم اب عملاً یورپ میں مؤثر تائید سے محروم ہو گئی ہے۔ فرانس کی وزارت خارجہ کے ایک اعلان میں کہا گیا ہے کہ فرانس وہ امداد بھی واپس کر دیگا جو اس نے مارشل پلان کے تحت امریکہ سے حاصل کی تھی۔ کیونکہ اب فرانس فوجی ضروریات میں خود کفیل ہو گیا ہے۔ اور کسی بیرونی امداد کا محتاج نہیں رہا۔ امریکہ اور برطانیہ میں فرانس کے اس روز بروز سخت سے سخت تر ہونے والے رویہ سے سخت تشویش پیدا ہو گئی ہے۔

• پیرس یکم فروری انگولا کے حریت پسندوں نے گذشتہ روز ایک مسلح تصادم میں پرتگال کے ۱۹ فوجی سپاہیوں کو ہلاک کر دیا۔ حریت پسندوں نے دریائے ایچوکا کے دو پل بھی اڑا دیے جس کی وجہ سے پرتگالی سپاہیوں کے لئے حریت پسندوں کے چھاپہ مار دستوں کا تعاقب ناممکن ہو گیا تھا۔

• لالہ موسیٰ یکم فروری۔ کھاریاں اور چوہا کڑیالہ کے درمیان مال گاڑی اور ٹرک کے درمیان تصادم میں ٹرک میں سوار تین افراد ہلاک اور دو شدید مجروح ہو گئے۔ ٹرک ڈرائیور رحمت علی جو منڈی بہاء الدین کا رہنے والا تھا موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا اور دو افراد محمد بشیر اور رحمت علی تانگہ ڈرائیور سول ہسپتال کھاریاں پہنچ کر دم توڑ گئے۔ زخمی ہونے والوں میں عبدالرشید جو ٹرک پر لدے ہوئے مالٹوں کا مالک تھا اور ٹرک کلینر نذر حسین شامل ہیں۔ خبر میں بتایا گیا ہے کہ مالٹوں سے بھرا ہوا ٹرک جو راولپنڈی کی طرف جا رہا تھا۔ پہلے ریلوے کے بند گیٹ سے ٹکرایا اور دروازہ توڑنے کے بعد مال گاڑی کے انجن سے ٹکرا گیا۔ گاڑی ٹرک کو تقریباً اٹھارہ فٹ تک گھسیٹتی ہوئی آگے لے گئی۔

• نئی دہلی۔ بھارت کے ایک تعلیمی ادارہ کے شعبہ لسانیات کے پروفیسر ڈاکٹر ایس۔ ایم کاترے نے پونا میں ایک تقریر میں بتایا کہ بھارت میں پندرہ سو زبانیں بولی جاتی ہیں اور ساری دنیا میں کل چار ہزار زبانیں بولی جاتی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ بھارت میں چھ سو بولیاں ایسی ہیں جن کا کوئی طرز تحریر نہیں اور چار سو قبائلی بولیاں ہیں۔ ڈاکٹر کاترے نے کہا کہ آئندہ کچھ نسلوں کے بعد بہت سی زبانیں خود بخود ختم ہو جائیں گی۔

• دمشق۔ شام کے شہر دیرزور میں گزشتہ روز طلباء اور پولیس کے درمیان تصادم میں بارہ سپاہی بری طرح زخمی ہو گئے۔ یہ تصادم اس وقت ہوا جب طلباء نے زبردست ہنگامے کئے۔ دمشق کے اخبارات نے الزام لگایا ہے کہ متحدہ عرب جمہوریہ کے حامیوں نے طلباء کو ہنگاموں پر اکسایا تھا۔ واضح رہے کہ شامی حکومت نے غیر ملکی طلباء کو ملک سے نکالنے کا فیصلہ کیا تھا کیونکہ انہوں نے دمشق کی یونیورسٹی میں حال ہی میں فساد کیا تھا۔ چنانچہ شامی طلباء نے اس فیصلے کے خلاف زبردست مظاہرے کئے۔

• واشنگٹن۔ امریکی وزارت دفاع کے سیکرٹری رابرٹ منامرا نے کہا ہے کہ روس کے سترہ ہزار فوجی افسر ابھی تک کیوبا میں موجود ہیں اور یہاں کی فوج میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔ انہوں نے کانگرس کی فوجی کمیٹی کے ایک بند اجلاس میں بتایا کہ کیوبا میں چوبیس میزائل اور تقریباً چالیس مگ طیارے بھی موجود ہیں اور روس مگ طیاروں کے علاوہ ساٹھ دوسری قسم کے جیٹ طیارے بھی کیوبا میں بھیج چکا ہے

• نیویارک۔ امریکی بحریہ کا ایک طیارہ بحر اوقیانوس میں گر کر تباہ ہو گیا۔ جس سے چودہ افراد ہلاک ہو گئے ہیں یہ حادثہ ساحل ماری لینڈ سے تین سو میل کے فاصلے پر پیش آیا امریکی بحریہ کا ایک جہاز امداد کے لئے موقع پر پہنچا۔ لیکن تلاش کے باوجود دو افراد کی نعشیں ابھی تک نہیں مل سکیں۔

• نئی دہلی یکم فروری۔ سرکاری ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ بھارتی حکومت نے کراچی میں منعقد ہونے والے پاک بھارت مذاکرات کے لئے ۷ر فروری کی تاریخ منظور کر لی ہے۔ مذاکرات میں شرکت کے لئے بھارتی وفد ایر انڈیا سے ۶ر فروری کو کراچی پہنچے گا۔

• راولپنڈی یکم فروری۔ پاکستان نیپال کو ٹیلی کمیونیکیشن میں خود کفیل بنانے میں پوری طرح مدد دے گا۔ یہ یقین دہانی کل مرکزی وزیر مواصلات خان عبدالصبور نے یہاں نیپال کے تجارتی وفد کو کرائی۔ نیپال کے تجارتی وفد نے کل لاہور روانگی سے قبل ایک گھنٹہ تک مرکزی وزیر مواصلات عبدالصبور سے بات چیت کی۔ بات چیت کے بعد مرکزی وزیر مواصلات نے پاکستان پریس ایسوسی ایشن کے نمائندے کو بتایا کہ وہ نیپال کی مدد کے لئے وہاں حسب ضرورت ٹیلی کمیونیکیشن انجینئر بھیجنے کے لئے تیار ہیں۔ تاکہ وہ ہر قسم کی بیرونی امداد سے اس سلسلے میں بے نیاز ہو جائے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ نیپال کے لوگ جب وقت چاہیں ہری پور ہزارہ میں مواصلاتی نظام کی ٹیکنیک کی تربیت حاصل کر سکتے ہیں۔

• واشنگٹن۔ واشنگٹن کے اخبار "ڈیلی نیوز" نے کہا ہے کہ پاکستان کے صدر محمد ایوب خان امریکہ کی سرد مہری اور ہٹ دھرمی کے سبب اس سے بدظن ہو گئے ہیں اور پاکستان اب چین اور روس کے ساتھ دوستانہ مراسم قائم کر رہا ہے۔ اخبار نے کہا ہے کہ امریکہ چین کے خلاف بھارت کو فوجی امداد دے رہا ہے لیکن پاکستان بھارت کو اپنا سب سے بڑا دشمن سمجھتا ہے اور اسے اندیشہ ہے کہ بھارت یہ امداد پاکستان کے خلاف استعمال کرے گا۔ اخبار نے پاکستان کے اس موقف کی حمایت کی ہے کہ پاکستان کو پیکنگ سے زیادہ بھارت سے خطرہ ہے۔

• کوئٹہ۔ ایک اطلاع کے مطابق ضلع لورالائی میں ۱۳ پرائمری سکولوں کی تعمیر کا کام جاری ہے بتایا گیا ہے کہ ان سکولوں کی تعمیر کے لئے محکمہ تعلیم نے ۳۲۵۰ روپے فی سکول کے حساب سے رقم فراہم کی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ان ۱۳ سکولوں میں سے تقریباً آٹھ کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے۔

امریکہ نے پاکستان کو مزید اسلحہ دینے سے انکار کر دیا

بھارت کو فوجی امداد ملتی رہے گی ۔ (فلپس ٹالبوٹ کا اعلان)

راولپنڈی ۲ر فروری ۔ امریکی نائب وزیر خارجہ برائے امور مشرق قریب وجنوب مشرقی ایشیا مسٹر فلپس ٹالبوٹ نے کل یہاں اعلان کیا کہ امریکہ پاکستان کو مزید اسلحہ نہیں دے گا ۔ اس کے علاوہ اگر کوئی ملک جس نے امریکہ کے ساتھ دفاعی معاہدے کر رکھے ہیں یہ محسوس کرتا ہے کہ اسے بین الاقوامی اشتراکیت سے کوئی خطرہ نہیں رہا ہے تو وہ ایسے معاہدوں سے علیحدہ ہو سکتا ہے ۔ مسٹر فلپس ٹالبوٹ نے مزید کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر پر جو بات چیت ہو رہی ہے امریکہ نے اسے ناکامی سے بچانے کی کوئی کوشش نہیں کی ہے اور اس بارے میں قیاس آرائیاں درست نہیں ہیں ۔ مزید برآں امریکہ نے مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کے لئے کوئی تجویز پیش نہیں کی ۔

امریکی نائب وزیر خارجہ راولپنڈی میں کل صبح صدر ایوب کے ساتھ پچھتر منٹ بات چیت کرنے کے بعد ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے ۔ صدر ایوب کے ساتھ ان کی ملاقات کے وقت پاکستان کے قائم مقام وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو ، قائم مقام فارن سیکرٹری مسٹر خرابی اور امریکی سفیر مسٹر میکنا گی موجود تھے ۔ مسٹر ٹالبوٹ صدر ایوب کو "سلام عرض کرنے" دہلی سے راولپنڈی پہنچے تھے ۔ مسٹر فلپس ٹالبوٹ سے صدر ایوب کے ساتھ انکی ملاقات کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا میں نے صدر ایوب کے ساتھ سوا گھنٹے کی ملاقات کے دوران باہمی مفاد کے متعدد امور پر بات چیت کی ۔ جب آپ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ نے نئی دہلی میں پنڈت نہرو سے اپنی بات چیت کی روشنی میں صدر ایوب کے ساتھ مسئلہ کشمیر پر تبادلہ خیالات کیا ہے تو آپ نے کہا ہماری بات چیت محدود نہیں تھی ۔ نہ تو میں اور نہ ہی صدر ایوب اپنے آپ کو کسی پابندی کے تابع سمجھتے تھے ۔ اور ہم نے مختلف موضوعات پر بات چیت کی ۔ مسٹر فلپس ٹالبوٹ نے کہا میں جانتا ہوں کہ مسئلہ کشمیر آپ کے ذہن پر سوار ہے مگر آپ کو یہ بھی معلوم ہونا چاہیئے کہ یہ مسئلہ ہمارے ذہن پر بھی سوار ہے ۔ آپ نے نئی دہلی میں پنڈت نہرو کے ساتھ اپنی بات چیت کے متعلق سوالات کو ٹال دیا ۔ اور کہا کہ ہم نے مختلف مسائل پر غور کیا ہے آپ سے پوچھا گیا کہ کیا آپ کا مشن کامیاب رہا تو آپ مسکرا دیئے اور کہا میں اس علاقے کے دورے سے بہت لطف اندوز ہوا ۔

مسٹر ٹالبوٹ نے کہا پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر پر جو بات چیت ہو رہی ہے اس میں امریکہ کا ہاتھ نہیں ہے ۔ یہ لازمی طور پر دوطرفہ بات چیت ہے اور امریکہ نے مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کے لئے کوئی تجویز پیش نہیں کی ہے ۔ چنانچہ یہ تاثر کہ امریکہ پاکستان اور بھارت کی بات چیت کو ٹوٹنے سے بچا رہا ہے درست نہیں ہے تاہم میں نے پاکستان اور بھارت کے دورے سے یہ تاثر لیا ہے کہ دونوں ملکوں نے راولپنڈی اور نئی دہلی میں اپنی بات چیت کے دوران مسئلہ کشمیر کو حل کرنے کے لئے سنجیدہ کوششیں کی ہیں ۔ امریکہ کے تعلقات دونوں ملکوں کے ساتھ دوستانہ ہیں اور اس کی دلی خواہش ہے کہ یہ مسئلہ جلدی حل ہو جائے ۔

کینیڈا نے امریکہ کا طفیلی بننے سے انکار کر دیا

اٹاوہ (کینیڈا) ۲ر فروری ۔ وزیر اعظم کینیڈا مسٹر جان ڈیفن بیکر نے امریکہ پر کینیڈا کے معاملات میں دخل اندازی کرنے کا الزام لگایا ہے ۔ آپ نے کہا امریکہ یہ مطالبہ کر کے کہ کینیڈا کو امریکی ہتھیار قبول کرنے چاہئیں ، ہمارے معاملات میں بلاوجہ دخل اندازی کر رہا ہے ۔ مزید برآں امریکی دفتر خارجہ کینیڈا کے رویہ پر جو نکتہ چینی کر رہا ہے اسکی کوئی مثال نہیں ملتی ۔ مسٹر ڈیفن بیکر نے کہا کینیڈا دفاعی معاہدوں کے رکن کی حیثیت سے اپنے فرائض انفرادی طور پر ادا کرتا رہے گا ۔ مگر وہ کسی بڑے ملک کا طفیلی بننا ہرگز پسند نہیں کرے گا ۔

اخبار احمدیہ (بقیہ صفحہ اول)

کے دوران پورے قرآن مجید کے درس کا سلسلہ بدستور جاری ہے ۔ جیسا کہ قبل ازیں اطلاع شائع ہو چکی ہے ۔ اس درس کا آغاز مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے کیا تھا ۔ آپ نے یکم رمضان سے ۵ر رمضان تک پہلے پانچ پاروں کا درس دیا ۔ اب مورخہ ۶ر رمضان مطابق یکم فروری سے مکرم مولوی ظہور حسین صاحب فاضل نے سورۃ مائدہ سے درس دینا شروع کیا ہے آپ سورہ یونس تک درس دیں گے ۔ درس روزانہ نماز ظہر کے بعد ڈیڑھ بجے شروع ہو کر چار بجے سہ پہر تک جاری رہتا ہے ۔

• پشاور ۲ر فروری ۔ چین کے قونصل سون لی نے کہا ہے کہ عوامی جمہوریہ چین نے کبھی بھی کشمیر پر بھارت کا دعویٰ تسلیم نہیں کیا اور نہ ہی آئندہ تسلیم کریگا چین کے نزدیک کشمیر ایک متنازعہ مسئلہ ہے اور اس کا تصفیہ فریقین کے درمیان پرامن ذرائع سے ہونا چاہیئے ۔

چین بھارتی فوجوں کو میکموہن پر دوبارہ مورچے سنبھالنے کی اجازت نہیں دیگا

کولمبو کانفرنس کی تجاویز پر چین اور بھارت کے اختلافات جلد دور ہو جائیں گے (سوباندریو)

نئی دہلی ۲ر فروری ۔ انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر سوباندریو نے امید ظاہر کی ہے کہ کولمبو کانفرنس کی تجاویز پر نئی دہلی اور پیکنگ کے اختلافات دور کر دیئے جائیں گے ۔ ڈاکٹر سوباندریو نے جو کل یہاں اخباری نمائندوں کی پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے امید ظاہر کی کہ چین اور بھارت کولمبو کانفرنس کی تجاویز غیر مشروط طور پر قبول کر لیں گے ۔ پریس کانفرنس میں انہوں نے اس اطلاع کی تصدیق کی کہ چین کو کولمبو کانفرنس کی تجاویز پر دو اعتراضات ہیں ۔ چین یہ نہیں چاہتا کہ بھارتی فوجوں کو شمال مشرقی سرحدی ایجنسی میں میکموہن لائن پر دوبارہ چوکیاں قائم کرنے کی اجازت دی جائے علاوہ ازیں وہ بیس کلومیٹر کے مجوزہ غیر فوجی علاقہ میں چین اور بھارت کی مشترکہ سول چوکیاں قائم کرنے کے خلاف ہے ۔ چین کا موقف یہ ہے کہ اس علاقہ میں صرف اسے ہی سول چوکیاں قائم کرنے کا حق حاصل ہے واضح رہے کہ کولمبو کانفرنس کی تجویز کے بارے میں دونوں ملکوں کے درمیان یہ اختلاف ہے کہ بھارت چاہتا ہے کہ دونوں ملک یہ تجاویز جوں کی توں قبول کر لیں جب کہ چین کو بعض تجاویز پر اعتراض ہے ۔ ادھر سیلون کی وزیر اعظم مسز بندرا نائیکے نے کہا ہے کہ بھارت کے وزیر اعظم پنڈت نہرو اور چین کے وزیر اعظم چو این لائی کے درمیان کولمبو میں ملاقات کا امکان ہے ۔ انہوں نے کہا کہ سیلون نے ان دونوں رہنماؤں کو سرحدی جھگڑے کے مسئلہ پر بات چیت کے لئے کولمبو میں ملاقات کرنے کی دعوت دی ہے اور خیال ہے کہ یہ دعوت وہ منظور کر لیں گے ۔ واشنگٹن کل ایک امریکی فوجی مشن بھارت پہنچا ہے جو بھارت کو اسلحہ کی وسیع پیمانے پر تیاری کے سلسلہ میں مشورے دے گا ۔

دولت مشترکہ کے ملکوں کے ساتھ تجارت

یورپی منڈی میں شرکت کا بدل نہیں (میکملن)

لنڈن ۲ر فروری ۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن نے دارالعوام میں تقریر کرتے ہوئے کہا ہے کہ دولت مشترکہ کے ممالک کے ساتھ تجارت مشترکہ منڈی میں برطانیہ کے شمول کا بدل نہیں ہو سکتی ۔ انہوں نے کہا کہ مشترکہ منڈی میں شمول کے لئے برطانیہ کی کوششیں اس کی اقتصادی پالیسی کا ایک بڑا پہلو ہیں

فرانس مسئلہ کشمیر کے تصفیہ کا خواہشمند ہے

ڈھاکہ ۲ر فروری ۔ پاکستان میں فرانس کے سفیر مسٹر گیرارڈ ڈلاول نے کہا ہے کہ فرانس تنازعہ کشمیر کے پُرامن اور منصفانہ حل کا خواہشمند ہے

مغربی پاکستان میں مزید چھ صنعتی علاقے قائم کئے جائینگے

لاہور ۲ر فروری ۔ مغربی پاکستان میں چھوٹے اور بڑے پیمانے کی صنعتوں کے مزید چھ علاقے عنقریب قائم کر دئے جائیں گے حکومت نے نئے صنعتی علاقے قائم کرنے کے منصوبہ کی منظوری پہلے ہی دے دی ہے اور نئے مالی سال کے آغاز پر تعمیری کام شروع ہونے کی توقع ہے یہ صنعتی علاقے سرگودہا ، جہلم ، سکھر ، ملتان رحیم یار خان اور پشاور میں قائم کئے جائیں گے ۔

زرعی اصلاحات کے تحت معاوضہ کی ادائیگی

کراچی ۲ر فروری ۔ حکومت نے زرعی اصلاحات کے تحت اراضی کے کل معاوضہ کا بیس فی صد حصہ زمینداروں کو ادا کر دیا ہے ۔ اب تک ایک کروڑ چالیس لاکھ روپے ادا کئے گئے ہیں ۔ کل رقم جو زمینداروں کو ادا کرنی ہے سات کروڑ ساٹھ لاکھ ہے ۔ اس کا سالانہ سود ۳۴ لاکھ ۸۴ ہزار روپے ہوتا ہے ۔

نئے تجارتی معاہدے کی بات چیت

کراچی ۲ر فروری ۔ پاکستان اور چیکوسلاویکیہ کے درمیان نئے تجارتی معاہدہ کے سلسلہ میں بات چیت ۵ر کو شروع ہو جائے گی ۔ اس بات چیت میں پاکستان کی طرف سے وزارت تجارت کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر اسلم اور چیکوسلاویکیہ کا تجارتی وفد مسٹر جوزف ہارون کی قیادت میں بات چیت کرے گا ۔ دونوں ملکوں کے درمیان تجارت کو فروغ دینے کے سلسلہ میں موجودہ تجارتی معاہدہ کو غیر اطمینان بخش قرار دیا ہے ۔ خیال ہے کہ نئے تجارتی معاہدہ کے تحت پاکستان بڑی صنعتوں کے لئے چیکوسلواکیہ سے بھاری مشینری اور دوسرا اسامان درآمد کرے گا ادھر پاکستان چیکوسلاویکیہ کو نیم پختہ مال اور تیار شدہ اشیاء برآمد کرے گا ۔

• کراچی ۲ر فروری ۔ ترکیہ اور ایران مشترکہ طور پر ایک ریلوے لائن تعمیر کریں گے ۔ جو تہران کو انقرہ اور استنبول کے راستے یورپ سے ملائے گی ۔

درخواست دُعا

محترم محمد ظہور خان صاحب پٹیالوی آج کل کراچی میں ہیں اور وہاں جناح ہسپتال میں زیر علاج ہیں ۔ مورخہ ۳۰ر جنوری کو آپ کی آنکھ کا اپریشن ہوا ہے ۔ اپریشن کے بعد آنکھ میں کچھ درد محسوس ہوتا ہے ۔ جس کی وجہ سے تشویش ہے ۔

احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ آپ کو جلد کامل شفا عطا فرمائے ۔ آمین ۔